دینی تعلیم

بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے ایک مختصر نصاب

ترتیب : ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ : مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرست

۱۔ مقدمہ	....	۳
۲۔ اسلامی عقیدہ	....	۵
۳۔ پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں	....	۳۷
۴۔ اِسلامی آداب	....	۵۵
۵۔ روزانہ کے اذکار	....	۹۹

مقدمہ

إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله. {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} ، {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً} . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً} . أما بعد: فإن خير الحديث كلام الله، وخير الهدي هدي محمد، وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار.

بچوں کی تربیت اچھے سماج کی تعمیر میں اساس اور بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تربیت میں علماء اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ والدین کا بھی ایک خصوصی کردار اور اہم ذمہ داری ہے۔ موجودہ دور میں میڈیا کے فروغ اور جدید تعلیمی نظام کے نتیجہ میں جہاں دنیوی معلومات کی ترقی ہوئی ہے وہیں سماج میں دینی اور اخلاقی گراوٹ کے اسباب مزید پختہ ہو گئے ہیں۔ بہت سے والدین اس چیز کا احساس رکھتے ہیں کہ بچوں کو اس بے دینی کی وبا سے بچانے کے لیے اسلامی تعلیم وتربیت نہایت ضروری ہے۔ لیکن ان کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ وہ کوئی مناسب کتاب حاصل نہیں پاتے ہیں جس کے ذریعہ وہ تدرج نے ساتھ روزانہ ایک سبق کی مقدار اپنے بچوں کو ترتیب وتوازن سے پڑھاتے چلے جائیں۔ بعض اوقات ان کے سامنے اتنی کتابیں ہوتی ہیں کہ ان میں انتخاب وترجیح مشکل ہو جاتی۔

اسی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ مختصر نصاب تیار کیا گیا ہے۔ ہر حصہ میں تقریباً تیس سبق ہیں۔اس اعتبار سے مہینہ بھر میں تاریخ کے مطابق بچوں کو ایک سبق پڑھنے، یاد کرنے اور سمجھنے کی مشق کرائی جا سکتی ہے۔ جانکار پڑھانے والا اس میں اپنی طرف سے دورانِ تعلیم شرح وبسط سے مزید افادہ کر سکتا ہیں۔

اس ایڈیشن میں عقیدہ، حدیث، آداب اور اذکار ودعاؤں کے مجموعہ سے ابتداء کی گئی ہے، آئیندہ إن شاء اللہ سچے واقعات، عربی زبان، شخصیات وغیرہ حصوں کے اضافے کیے جائیں گے۔

نصاب کی تیاری میں حتی الِامکان غلطیوں سے بچنے کی پوری کوشش کی گئی ہے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی چیز اصلاح طلب ہو تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اگلے ایڈیشن میں اِن شاء اللہ اسکی اصلاح کردی جائے گی۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکرگذار ہوں کہ اس نے اس نصاب کی تیاری کی توفیق دی۔ پھر ان تمام حضرات کا بھی ممنون ومشکور ہوں جنھوں نے اس کی ترتیب میں کسی بھی طرح کا تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں بہترین جزاء عطا فرمائے۔

ابوزید ضمیر

۵ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

اسلامی عقیدہ
ترتیب: ابوزید ضمیر
ترجمہ وکمپوزنگ : مظہر عمری و تسلیم عمری

اسلام کی بنیادیں

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

۱. اس بات کی گواہی دینا کہ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲. نماز قائم کرنا۔

۳. زکاۃ ادا کرنا۔

۴. حج کرنا۔

۵. رمضان کے روزے رکھنا۔

ایمان کے ارکان

ایمان کے چھ ارکان ہیں۔

۱. اللہ پر ایمان

۲. فرشتوں پر ایمان

۳. اللہ کی کتابوں پر ایمان

۴. اللہ کے رسولوں پر ایمان

۵. آخرت کے دن پر ایمان

۶. تقدیر کی بھلائی اور برائی پر ایمان

۱. ہمارارب کون ہے؟

ہمارارب اللہ ہے ۔

اللہ تعالی نے فرمایا :

اللّٰہَ رَبَّکُمْ

وَرَبَّ آبَائِکُمُ الْاَوَّلِینَ [الصافات: ١٢٦]

اللہ تمہارااور تمہارے اگلے تمام باپ دادوں کارب ہے

۲. ہمیں کس کی عبادت کرنا چاہیے؟

ہمیں صرف اللہ ہی کی عبادت کرنا چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا :

اِنَّ اللّٰہَ رَبِّي وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوہُ

ھٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیمٌ [آل عمران: ٥١]

[عیسیٰ علیہ السلام نے کہا :] یقین مانو میرااور تمہارارب اللہ ہی ہے تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

۳. سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [لقمان: ١٣]

اللہ کے ساتھ ہرگز شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

۴۔ کیا شرک کا گناہ بغیر توبہ کے معاف ہو سکتا ہے؟

نہیں، شرک بغیر توبہ کے معاف نہیں ہو گا۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا [النساء: ١١٦]

اسے اللہ تعالیٰ (اس گناہ کو) ہر گز نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

۵. کس گناہ سے ساری نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں؟

شرک سے ساری نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَلَقَدْ اُوحِيَ اِلَيْكَ

وَاِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ [الزمر: ٦٥]

(اے نبی ﷺ) یقیناً آپ کی طرف بھی اور آپ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین تو خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

٦. زمین وآسمان اور ساری چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

زمین وآسمان اور ساری چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ [الرعد: ١٦]

کہہ دو کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے۔

۷. سجدہ کس کو کرنا چاہیے؟

سجدہ صرف اللہ ہی کو کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ [فصلت: ۳۷]

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اللہ ہی کی) نشانیوں میں سے ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر واقعی تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔

۸.   دعاء کس سے کرنی چاہیے؟

دعاء صرف اللہ ہی سے کرنی چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ [غافر: ١٤]

تم اللہ کو پکارتے رہو اسی کے لئے دین کو خالص کرکے۔

۹. ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟

ہمیں صرف اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ [الفاتحة: ٥]

(اے اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

۱۰. قربانی کس کے لیے کرنا چاہیے؟

قربانی صرف اللہ کے لیے کرنا چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ [الکوثر: ۲]

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۱۱. اللہ کے نزدیک مقبول دین کون سا ہے؟

اللہ کے نزدیک مقبول دین صرف اسلام ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ [آل عمران: ۱۹]

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (مقبول) دین اسلام ہی ہے۔

۱۲. کیا اسلام ایک مکمل دین ہے؟

ہاں، اسلام ایک مکمل دین ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا [المائدة: ٣]

آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔

۱۳. کفر کیا ہے؟

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات ماننے سے انکار کر دینا کفر ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ [آل عمران: ٣٢]

کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

۱۴. نفاق کیا ہے؟

زبان سے اسلام کو ماننے اور دل سے اس کا انکار کرنے کو نفاق کہتے۔ نفاق بھی کفر ہی ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ
آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَمَا يَخْدَعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ [البقرة: ۸، ۹]

بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن در حقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔

۱۵. رسول کسے کہتے ہیں؟

وہ نیک بندے جنھیں اللہ نے اپنے دین کا پیغام پہنچانے کے لیے چنا انھیں اللہ کے رسول کہتے ہیں۔ رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتے آ کر پیغام پہنچاتے تھے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ
وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ [الحدید: ۲۵]

یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی دلیلیں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان (ترازو) نازل فرمایا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں۔

۱۶۔ سارے رسولوں نے کس چیز کی دعوت دی؟

سارے رسولوں نے توحید کی دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ
اِلَّا نُوحِي اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُونِ [الأنبياء: ٢٥]

تجھ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

۱۷۔ اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟

اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ
وَلَكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ [الأحزاب: ٤٠]

(لوگو) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں بلکہ (آپ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے خاتم ہیں۔

۱۸. جو اللہ اور اسکے رسول کی بات مانے اس کو کیا ملے گا؟

جو اللہ اور اسکے رسول کی بات مانے اسے جنت ملے گی۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ [النساء: ١٣]

اور جو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ (ایسی) جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۹. صحابہ کون ہیں؟

جن لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کی حالت میں دیکھا یا آپ کے ساتھ رہے انھیں نبی ﷺ کے صحابہ کہتے ہیں۔ صحابہ بہت نیک لوگ تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالسَّابِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ [التوبة: ۱۰۰]

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

۲۰. رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے سے ہٹنے کا انجام کیا ہے؟

رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے سے ہٹنے کا انجام گمراہی اور جہنم ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ
نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا [النساء: ١١٥]

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور جہنم میں ڈال دیں گے، اور وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

۲۱۔ اللہ کے ولی کون ہیں؟

جن لوگوں کا ایمان بہت قوی ہوتا ہے اور وہ بہت نیک ہوتے ہیں انھیں اللہ تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے۔ انھیں اللہ کا ولی کہتے ہیں۔ ولی کا مرتبہ نبی سے کم ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ [يونس: ٦٢، ٦٣]

یاد رکھو کے اللہ کے ولیوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز کرتے رہے۔

۲۲. علم حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

علم سے انسان صحیح اور غلط میں فرق کر سکتا ہے۔ اللہ تعالی کے نزدیک علم والوں کا مرتبہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ [المجادلة: ١١]

اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا۔

۲۳۔ علم والوں کی کیا فضیلت ہے؟

علم والے زمین پر اللہ کی توحید کے گواہ ہیں۔ علم والوں کا مرتبہ اتنا اونچا ہے کہ اللہ تعای نے انکی گواہی کو اپنی اور فرشتوں کی گواہی کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [آل عمران: ۱۸]

اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۲۴. دین کی دوسروں کو دعوت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

دوسروں کو دین کی دعوت دینا سب سے اچھی بات ہے ۔اس سے عمل سکھانے والے کو بھی عمل کرنے والوں کی طرح ثواب ملتا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا
مِمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
وَقَالَ اِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ [فصلت: ۳۳]

اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور (خود بھی) نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

۲۵. ہدایت کون دیتا ہے؟

ہدایت صرف اللہ دیتا ہے ۔

اللہ تعالی نے فرمایا :

اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ

وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ [القصص: ٥٦]

(اے نبی ﷺ) آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۲۶. ہدایت کس کو ملتی ہے؟

ہدایت اس کو ملتی ہے جس کے دل میں ہدایت کے ماننے کا جذبہ ہوتا ہے اور جو ہدایت کی تلاش میں ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

وَيَهْدِي اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ [الرعد: ۲۷]

کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔ اور جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے اسکو ضرور اپنی طرف ہدایت دیتا ہے۔

۲۷. کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ہے؟

ہاں، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ [المؤمنون: ١٥، ١٦]

اس کے بعد پھر تم سب یقیناً مر جانے والے ہو۔ پھر قیامت کے دن بلاشبہ تم سب (دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے۔

۲۸. قیامت کے دن کیا ہوگا؟

قیامت کے دن نیک لوگوں کو ان کے عمل کے مطابق جنت میں انعام ملے گا اور اور برائی میں پڑے رہنے والوں کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ [المؤمنون: ۱۰۲، ۱۰۳]

جن کی ترازو کا پلہ بھاری ہو گیا وہ تو نجات والے ہو گئے۔
اور جن کے ترازو کا پلہ ہلکا ہو گیا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنا نقصان آپ کر لیا جو ہمیشہ کے لیے جہنمی ہو گئے۔

۲۹. ہمارا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے ۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا

اِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ اَصْحَابِ السَّعِيرِ [فاطر: ٦]

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (پیروؤں کو) اسی لیے بلاتا ہے کہ وہ سب (اسکے ساتھ) جہنمی ہو جائیں۔

۳۰۔ آخرت کی کامیابی کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

آخرت کی کامیابی کے لیے چار کام کرنا ضروری ہے۔

۱۔ایمان لانا

۲۔نیک اعمال کرنا

۳۔حق کی تاکید کرنا

۴۔صبر کی تاکید کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ

اِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ [العصر: ۱ - ۳]

زمانے کی قسم، بیشک (بالیقین) انسان سراسر نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور (جنہوں نے) آپس میں ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے رہے۔

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی
پیاری باتیں
ترتیب: ابوزید ضمیر
ترجمہ و کمپوزنگ : مظہر عمری و تسلیم عمری

حدیث (۱)

قُولُوا خَيْراً تَغْنَمُوا وَاسْكُتُوا عَنْ شَرٍّ تَسْلَمُوا [۱]

بھلی بات کہو تمہیں خیر نصیب ہو گی، اور بری بات سے بچو سلامت رہو گے۔

حدیث (۲)

اِجتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ يُبارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

اپنے کھانوں پر جمع ہوا کرو،
اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو،
اس میں تمہارے لیے برکت دی جائے گی۔ [۲]

---

1 (القضاعي) عن عبادة بن الصامت . [صحيح الجامع ٤٤١٩] (صحيح).

حدیث (۳)

اِجْتَنِبِ الغَضَبَ

غصہ (اتارنے) سے پرہیز کر۔[۳]

حدیث (۴)

اَحِبَّ لِلنَّاسِ ما تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

لوگوں کے لیے وہی پسند کر
جو تو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔[۴]

---

2 (حم د هـ حب ك) عن وحشي بن حرب .[صحيح الجامع ١٤٢] (حسن).

3 (ابن اَبي الدنيا في ذم الغضب ابن عساكر) عن رجل من الصحابة . [صحيح الجامع ١٤٣] (صحيح).

4 (تخ ع طب ك هب) عن يزيد بن اَسيد . [صحيح الجامع ١٨٠] (صحيح).

حدیث (۵)

اِحْفَظْ لِسَانَکَ

اپنی زبان کی حفاظت کرتا رہ۔[1]

حدیث (٦)

اَدِّ الاَمانَةَ اِلیٰ مَنِ ائْتَمَنَكَ ولا تَخُنْ مَنْ خانَكَ

جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہو
اسے (مانگنے پر) اس کی امانت لوٹادو
اور اس شخص سے بھی خیانت مت کرو
جس نے تمہارے ساتھ خیانت کی ہو۔[2]

---

1 (ابن عساكر) عن مالك بن يخامر . [صحيح الجامع ٢٠٤] (صحيح).

حدیث (۷)

اِذَا اسْتَاَذَنَ اَحَدُکُمْ ثَلاَثاً فَلَمْ یُؤذَنْ لَهُ فَلْیَرْجِعْ

جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ (اندر آنے کی) اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس لوٹ جائے۔[۳]

حدیث (۸)

اِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيءٌ فَدَعْهُ

جب کوئی چیز تیرے جی میں کھٹکنے لگے تو اسے چھوڑ دے۔[۴]

---

[2] (تخ د ت ك) عن اَبي هريرة (قط الضياء) عن اَنس (طب) عن اَبي اَمامة (د) عن رجل من الصحابة (قط) عن اَبي بن كعب .[صحيح الجامع ٢٤٠] (صحيح).

[3] (مالك حم ق د) عن اَبي موسى واَبي سعيد معا (طب الضياء) عن جندب البجلي . [صحيح الجامع ٣١٨] (صحيح).

[4] (حم حب ك) عن اَبي اَمامة . [صحيح الجامع ٤٨٤] (صحيح).

حدیث (۹)

اِذَا خَرَجَ ثَلاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤمِّرُوا اَحَدَهُمْ

جب تین آدمی سفر میں جائیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔[1]

حدیث (۱۰)

اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ ما يَقُولُ المُؤَذِّنُ

جب تم اذان سنو تو ویسا ہی کہتے جاؤ
جس طرح مؤذن کہتا ہے۔[2]

---

[1] (د الضياء) عن اَبي هريرة واَبي سعيد . [صحيح الجامع ٥٠٠] (صحيح).

2 (مالك حم ق ٤) عن اَبي سعيد . [صحيح الجامع ٦١٥] (صحيح).

حدیث (۱۱)

اِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا

جب تجھ سے کوئی برا کام ہو جائے تو اس کے بعد ہی کوئی نیکی کرلے، وہ اس کو مٹا دے گی۔[1]

حدیث (۱۲)

اِذَا غَضِبَ اَحدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے
تو اس کو چاہیے کہ وہ خاموش رہے۔[2]

---

1 (حم) عن أبي ذر . [صحيح الجامع ٦٩٠] (صحيح).

2 (حم) عن ابن عباس . [صحيح الجامع ٦٩٣] (صحيح).

حدیث (۱۳)

اِذَا وَزَنْتُمْ فَارْجِحُوا

جب تم (دیتے وقت) تولو تو جھکتا تولو۔[1]

حدیث (۱۴)

اِرْحَمْ مَنْ فِي الاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّماءِ

تو زمین والوں پر رحم کر آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔[2]

---

[1] (هـ الضياء) عن جابر . [صحيح الجامع ٨٢٥] (صحيح).

2 (طب) عن جرير (طب ك) عن ابن مسعود . [صحيح الجامع ٨٩٦] (صحيح).

حدیث (١٥)

اَسْبِغُوا الوُضُوءَ

اچھی طرح (پورا) وضوء کیا کرو۔[1]

حدیث (١٦)

اِصْرِفْ بَصَرَكَ

اپنی نگاہ کو (حرام چیزوں کے دیکھنے سے) پھیر لے۔[2]

---

[1] (ن) عن ابن عمرو . [صحيح الجامع ٩٢٨] (صحيح).

[2] (حم م ٣) عن جرير . [صحيح الجامع ١٠١٤] (صحيح).

حدیث (۱۷)

اَطْعِمُوا الطَّعامَ واَطِیْبُوا الکَلامَ

لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اچھی بات کیا کرو۔[1]

حدیث (۱۸)

اِعْزِلِ الاَذٰی عَنْ طَرِیقِ المُسْلِمِینَ

مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹایا کرو۔[2]

---

[1] (طب) عن الحسن بن علي . [صحيح الجامع ۱۰۲۱] (صحيح).

[2] (م هـ) عن أبي برزة . [صحيح الجامع ۱۰۵۲] (صحيح).

حدیث (۱۹)

اَفْشُوا السَّلامَ بَيْنَكُمْ تَحَابُّوا

آپس میں سلام کو رواج دو
تم میں آپس کی محبت بڑھے گی۔[1]

حدیث (۲۰)

اِنِ اتّخَذْتَ شَعْراً فاَكْرِمْهُ

اگر تیرے بال بڑے ہوں تو انھیں ٹھیک سے رکھا کر۔[2]

[1] (ك) عن أبي موسى . [صحيح الجامع ١٠٨٦] (صحيح).

[2] (هب) عن جابر . [صحيح الجامع ١٤٠٨] (حسن).

حدیث (۲۱)

اِنّ اللّٰهَ تَعَالیٰ مُحْسِنٌ فاَحْسِنُوا

بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا ہے
پس تم بھی احسان کرو۔[۱]

حدیث (۲۲)

تَفَكَّرُوا في خَلْقِ اللهِ وَلاَ تَفَكَّرُوا فِي اللهِ

اللہ کی مخلوقات میں غور وفکر کرو
لیکن اللہ میں غور وفکر کرنے نہ لگ جاؤ۔[۲]

---

1 (عد) عن سمرة . [صحيح الجامع ١٨٢٣] (صحيح).

2 (حل) عن ابن عباس . [صحيح الجامع ٢٩٧٦] (حسن).

حدیث (۲۳)

تَهَادَوْا تَحَابُّوا

ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو،
اس سے آپس میں محبت بڑھے گی۔[1]

حدیث (۲۴)

زُورُوا الْقُبُورَ فَاِنَّها تُذَكِّرُكُمُ الآخِرَةَ

قبروں کی زیارت کرو
کیونکہ یہ (قبریں) تمھیں آخرت یاد دلاتی ہیں۔[2]

---

[1] (ع) عن اَبي هريرة . [صحيح الجامع ۳۰۰٤] (حسن).

[2] (هـ) عن اَبي هريرة . [صحيح الجامع ۳۵۷۷] (صحيح).

حدیث (۲۵)

زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

اپنی (اچھی) آواز سے قرآن کو زینت دو۔[1]

حدیث (۲٦)

سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ والْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ

اللہ تعالی سے دنیااور آخرت میں معافی اور عافیت مانگا کرو۔[2]

[1] (حم د ن هـ حب ك) عن البراء (أبو نصر السجزي في الإبانة) عن أبي هريرة (الدارقطني في الأفراد طب) عن ابن عباس (حل) عن عائشة . [صحيح الجامع ٣٥٨٠] (صحيح).

[2] (تخ ك) عن عبدالله بن جعفر . [صحيح الجامع ٣٦٣١] (صحيح).

حدیث (۲۷)

سَلُوا اللّٰهَ عِلْماً نَافِعاً
وَتَعَوَّذُوا باللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ

اللہ تعالی سے نفع والا علم مانگو،
اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔[۱]

حدیث (۲۸)

قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ فَاسْتَقِمْ

کہہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اسی پر جم جا۔[۲]

---

[1] (هـ حب) عن جابر . [صحيح الجامع ٣٦٣٥] (حسن).

[2] (حم م ت ن هـ) عن سفيان بن عبدالله الثقفي . [صحيح الجامع ٤٣٩٥] (صحيح).

حدیث (۲۹)

قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

علم کو لکھ کر قید کرلو۔[1]

حدیث (۳۰)

لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ اِلٰه اِلاَّ اللّٰهُ

اپنے مرتے ہوؤں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔[2]

---

[1] (الحكيم سمويه) عن أنس (طب ك) عن ابن عمرو . [صحيح الجامع ٤٤٣٤] (صحيح).

[2] (حم م ٤) عن أبي سعيد (م هـ) عن أبي هريرة (ن) عن عائشة . [صحيح الجامع ٥١٤٨] (صحيح).

اسلامی آداب

ترتیب: ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ : مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرست

۱. اللہ تعالیٰ کا ادب

۲. اللہ کے رسول محمد ﷺ کا ادب

۳. والدین اور بڑوں کے آداب

۴. قرآن کے آداب

۵. علم کے آداب

۶. دین کی دعوت کے آداب

۷. وضو کا طریقہ

۸. مسجد کے آداب

۹. نماز کا طریقہ

۱۰. دعا کے آداب

۱۱. سونے جاگنے کے آداب

۱۲. لباس کے آداب

۱۳. پیشاب پاخانہ کے آداب

۱۴. کھانے پینے کے آداب

۱۵. سلام کے آداب

۱۶. بات کرنے کے آداب

۱۷. دوستی کے آداب

۱۸. کھیل کے آداب

۱۹. چھینک کے آداب

۲۰. جمائی کے آداب

۲۱. گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے کے آداب

۲۲. چلنے کے آداب

۲۳. خوشی کے آداب

۲۴. غم کے آداب

۲۵. غصہ کے آداب

۲۶. مہمان کے آداب

۲۷. میزبان کے آداب

۲۸. خرچ کے آداب

۲۹. سواری کے آداب

۳۰. بیماری اور علاج کے آداب

۳۱. اچھی عادتیں

۱. اللہ تعالیٰ کا ادب

۱. اللہ تعالی ہی کو اپنا رب اور معبود ماننا چاہیے۔

۲. اللہ کو سب سے بڑا ماننا چاہیے۔

۳. اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکر کرنا چاہیے۔

۴. اللہ سے خوب محبت کرنا چاہیے۔

۵. اللہ کے غصہ سے ڈرنا چاہیے۔

۶. جو بھی مانگنا ہو اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔

۷. اللہ کا حکم ماننا چاہیے۔

۸. اللہ کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

۹. ہر نیکی اللہ ہی کو خوش کرنے کے لیے کرنا چاہیے۔

۱۰. اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اللہ سے توبہ کر لینا چاہیے۔

۲. اللہ کے رسول محمد ﷺ کا ادب

۱. محمد ﷺ کو اللہ کا رسول اور آخری نبی ماننا چاہیے۔

۲. اللہ کے رسول ﷺ سے خوب محبت رکھنا چاہیے۔

۳. آپ کی ہر بات پر یقین رکھنا چاہیے۔

۴. آپ کے حکم کو ماننا چاہیے اور نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

۵. جو بھی عبادت کریں اسے آپ ﷺ کی سنت کے مطابق کرنا چاہیے۔

۶. آپ ﷺ کا اور آپ کی بات کا احترام کرنا چاہیے۔

۷. آپ ﷺ کی حدیث دوسروں تک بھی پہنچانا چاہیے۔

۸. آپ کا نام آئے تو آپ پر درود پڑھنا چاہیے۔

۹. آپ کے اہلِ بیت اور صحابہ سے محبت رکھنا چاہیے۔

۱۰. آپ کی سنتوں کو زندہ کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۳. والدین اور بڑوں کے آداب

۱. والدین اور بڑوں کی عزت کرنا چاہیے۔

۲. والدین اور بڑوں کو ان کے نام سے نہیں پکارنا چاہیے بلکہ ان کا ادب کرنا چاہیے۔

۳. والدین کا حکم ماننا چاہیے اور ان کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے۔

۴. والدین کی خدمت کرنا چاہیے۔

۵. دین کی باتیں خود سیکھ کر انھیں والدین کے سامنے بیان کرنا چاہیے۔

۶. جب بڑے آپس میں بات کریں تو ان کے بیچ نہیں بولنا چاہیے۔

۷. بڑوں کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ ان کے ساتھ خاموش ادب سے بیٹھنا چاہیے۔

۸. بڑے اگر کسی چیز کا حکم دیں تو اسے مان لینا چاہیے۔

۴. قرآن کے آداب

۱. روزانہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا چاہیے۔

۲. اگر قرآن پڑھنا نہیں آتا ہو تو سیکھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۳. قرآن پڑھنے سے پہلے اچھی طرح وضو کرنا چاہیے۔

۴. قرآن کو ادب سے لینا اور رکھنا چاہیے۔

۵. قرآن کو چومنا اور آنکھوں سے لگانا ثابت نہیں ہے۔

۶. قرآن پڑھنے سے پہلے **اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** پڑھنا چاہیے۔

۷. قرآن کو تجوید سے پڑھنا چاہیے۔

۸. قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۹. قرآن کی باتوں پر یقین کرنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ کی کتاب ہے۔

۱۰. قرآن پڑھنے کے بعد **صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمِ** کہنا ثابت نہیں ہے۔

۵. علم کے آداب

۱. دین کا علم سیکھنے کی ہمیشہ کوشش کرنا چاہیے۔

۲. علم پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنا چاہیے۔

۳. استاد کا ادب کرنا چاہیے۔

۴. استاد کی بات ماننا چاہیے۔

۵. علم کی باتوں کو یاد رکھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۶. علم کی باتیں سیکھ کر انھیں دوسروں تک پہنچانا چاہیے۔

۷. دین کے بارے میں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

۸. صرف اچھی اور صحیح کتابیں پڑھنا چاہیے۔

۹. کتابوں کا ادب کرنا چاہیے۔

۱۰. کتابوں کو حفاظت اور سلیقہ سے رکھنا چاہیے۔

٦. دین کی دعوت کے آداب

۱. اچھی باتیں خود سیکھ کر دوسروں کو بھی سکھانا چاہیے۔
۲. دوسروں کو دین سکھاتے وقت نرمی سے بات کرنا چاہیے۔
۳. لوگوں کو آسان الفاظ میں دین سکھانا چاہیے۔
۴. بغیر علم کے دین کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہیے۔
۵. دین سکھاتے وقت کسی کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔
۶. جو نہیں مانتے ان سے لڑنا نہیں چاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے۔
۷. دوسروں کی ہدایت کے لیے اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔

۷. وضو کا طریقہ

۱. وضو سے پہلے دل میں وضو کا ارادہ کریں۔

۲. وضو سے پہلے بسم اللہ کہیں۔

۳. سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئیں۔

۴. پھر تین بار ایک ہی چلو سے کلی کریں اور ناک میں پانی لے کر ناک صاف کریں۔

۵. پھر تین بار پورا چہرہ دھوئیں۔

۶. پھر تین بار دایاں ہاتھ اور بایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

۷. پھر دونوں ہاتھوں سے ایک بار سر کا مسح کریں یعنی گیلی ہتھلیوں سے سر کے آگے سے پیچھے تک اور پھر پیچھے سے واپس پیشانی تک بالوں پر ہاتھ پھیریں۔

۸. پھر دونوں ہاتھوں سے دونوں کانوں کا مسح کریں۔ کان کے چھپے ہوئے حصہ کا انگوٹھوں سے اور سامنے کے حصہ کا انگوٹھے سے قریب کی انگلی سے مسح کریں۔

۹. پھر پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں تین تین بار دھوئیں اور چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

۱۰. وضو کے بعد بتائی گئی دعا پڑھ لیں۔

۸. مسجد کے آداب

۱. فرض نمازیں مسجد میں ادا کریں۔

۲. گھر سے وضو کر کے مسجد جانا اچھی بات ہے۔

۳. مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا قدم مسجد کے اندر رکھیں۔

۴. مسجد میں داخل ہوتے وقت

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کہیں۔

۵. مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تَحِيَّةُ المسجِد پڑھ لیں۔

۶. مسجد میں شور کرنا، اِدھر اُدھر دوڑنا یا کسی کو تکلیف دینا اچھی بات نہیں ہے۔

۷. کسی نمازی کے آگے سے نہ گزریں۔

۸. مسجد میں اللہ کا ذکر کریں، قرآن کی تلاوت کریں یا پھر خاموش ادب سے بیٹھے رہیں۔

۹. صف میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردن پھلانگ کر آگے جانا بُری بات ہے۔

۱۰. درس یا خطاب کے دوران آپس میں بات کرنا بری بات ہے۔

۱۱. مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں قدم باہر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۔

۹. نماز کا طریقہ

اس سبق میں ہم چار رکعت نماز پڑھنا سیکھیں گے۔

۱. سب سے پہلے قبلہ کی طرف چہرہ کرکے کھڑے ہوں۔
۲. پھر دل میں ارادہ کریں کہ کون سی نماز پڑھنی ہے۔
۳. دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔
۴. دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لیں۔
۵. نگاہوں کو سجدہ کی جگہ رکھیں۔
۶. سب سے پہلے ثنا پڑھیں۔
۷. پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ پڑھیں۔
۸. پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔ بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سورہ فاتحہ ہی کا حصہ ہے۔
۹. سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین کہیں۔
۱۰. نئی سورت شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھیں۔

۱۱. پھر کوئی اور سورت پڑھیں۔ یا قرآن کا جو حصہ یاد ہو پڑھیں۔

۱۲. پھر دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور رکوع میں جائیں۔

۱۳. رکوع میں دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۴. سر اور پیٹھ دونوں برابر رکھیں۔

۱۵. نگاہ سجدہ کی جگہ ہی رکھیں۔

۱۶. رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ العَظِيمِ پڑھیں۔

۱۷. رکوع میں بازوؤں کو پھیلا کر رکھیں۔ اور ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھیں۔

۱۸. رکوع سے کھڑے ہو اور سَمِعَ اللّٰه لِمَنْ حَمِدَهُ کہیں۔ دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھائیں۔ پھر رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ کہیں۔ اس کے بعد حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ بھی کہیں تو اچھا ہے۔

۱۹. پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں۔

۲۰. سجدہ میں جاتے وقت زمین پر پہلے ہاتھ ٹکائیں پھر گھٹنے۔

۲۱. سجدہ میں زمین پر پیشانی اور ناک دونوں ٹکائیں۔

۲۲. سجدہ میں آنکھیں بند نہ کریں بلکہ سجدہ کی جگہ نگاہ رکھیں۔

۲۳. سجدہ میں کہنیاں زمین پر نہ ٹکائیں۔

۲۴. سجدہ میں بازو پہلو سے الگ رکھیں۔

۲۵. سجدہ میں دونوں قدم جوڑ کر انھیں کھڑا رکھیں۔

۲۶. ہاتھوں کی انگلیوں کو سمیٹ لیں۔

۲۷. پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں۔

۲۸. سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ **سُبْحانَ رَبِّيَ الاَعْلٰی** کہیں۔

۲۹. پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔

۳۰. اس حالت میں سیدھے پاؤں کے قدم کو کھڑا کرکے رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہی رکھیں۔

۳۱. اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی رانوں یا گھٹنوں پر رکھیں۔

۳۲. اس حالت میں **رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي** کہیں۔

۳۳. پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کریں اور اس میں پہلے سجدہ ہی کی طرح کریں۔

۳۴. پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں اور سکون سے بیٹھ جائیں۔

۳۵. پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا کر کھڑے ہو جائیں۔

۳۶. اب دوسری رکعت میں **بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** سے شروع کرکے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اور بقیہ چیزیں پہلی رکعت کی طرح کریں۔

۳۷. پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے کرکے بیٹھ جائیں۔ اس بیٹھنے کو تشہد کہتے ہیں۔

۳۸. تشہد میں التحیات پڑھیں جو دعاؤں کے حصہ میں مذکور ہے۔

۳۹. تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے گول حلقہ بنائیں اور سَبّابہ (شہادت کی انگلی) شروع ہی سے اٹھا کر لگاتار ہلکی حرکت دیتے رہیں۔ یہ التحیات کے شروع سے اخیر تک کریں۔

۴۰. التحیات پڑھ کر اٹھ جائیں اور دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھا کر باندھ لیں۔ یہ تیسری رکعت ہے۔

۴۱. تیسری رکعت اگر فرض نماز کی ہو تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع کریں اور اگر سنت نماز ہے تو سورہ فاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت بھی پڑھیں۔

۴۲. تیسری رکعت کے اخیر میں رکوع اور سجدوں سے فارغ ہو کر سکون سے بیٹھیں اور پھر ہاتھ ٹکا کر کھڑے ہوں۔ یہ چوتھی رکعت ہے۔

۴۳. چوتھی رکعت اگر فرض نماز کی ہو تو اس میں صرف سورہ فاتحہ پڑھیں اور اگر سنت نماز ہو تو سورہ بھی جوڑ لیں۔

۴۴. سورہ کے ختم پر رکوع اور سجدے کریں اور تشہد میں التحیات پڑھیں، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھیں اور اس کے بعد اخیر میں دعائیں پڑھیں جو دعاؤں کے حصہ میں مذکور ہے۔

۴۵. پچھلے التحیات کی طرح شہادت کی انگلی کو شروع سے اخیر تک حرکت دیتے رہیں۔ آخری التحیات میں سُرین کے بل بیٹھ جائیں اور سیدھا قدم کھڑا کرکے بائیں قدم کو اسکے نیچے سے باہر نکال لیں۔ اِسے تَوَرُّک کہتے ہیں۔

۴۶. پھر دائیں طرف چہرہ کرکے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں پھر بائیں طرف چہرہ کرکے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ** کہیں۔

۱۰. دعا کے آداب

۱. صرف اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔

۲. دعا قبول ہونے کے یقین کے ساتھ دعا کرنا چاہیے۔

۳. دعا میں سب سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا (یعنی تعریف) بیان کرنا چاہیے۔

۴. پھر نبی ﷺ پر درود پڑھنا چاہیے۔

۵. حلال کھانا چاہیے تاکہ دعا قبول ہو۔

۱۱. سونے جاگنے کے آداب

۱. رات میں جلد سو جانا چاہیے۔

۲. سونے سے پہلے وضو کرنا چاہیے۔

۳. سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا چاہیے۔

۴. دائیں کروٹ پر سونا چاہیے۔

۵. دائیں ہتھیلی کو دائیں گال کے نیچے رکھنا چاہیے۔

۶. اوندھے نہیں سونا چاہیے۔

۷. سونے سے پہلے سونے کی دعاء پڑھ لینا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

۸. نیند سے اٹھ کر یہ دعاء پڑھنا چاہیے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

۹. نیند سے اٹھ کر پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھ اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔

۱۰. فجر کی نماز کے لیے بیدار ہونے کا انتظام کر کے سونا چاہیے۔

۱۲. لباس کے آداب

۱. ایسا لباس پہننا چاہیے جو شریعت کے خلاف نہ ہو۔

۲. لڑکوں کو ریشم کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔

۳. لڑکوں کا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے تک نہیں ہونا چاہیے۔

۴. ایسا لباس پہننا چاہیے جو جسم کو اچھی طرح ڈھانپتا ہو۔

۵. کپڑے پہنتے وقت ہاتھ پہلے دائیں آستین میں داخل کرنا چاہیے۔

۶. جوتا پہنتے وقت پہلے دایاں جوتا یا چپل پہننا چاہیے۔

۷. لڑکے لڑکیوں جیسے کپڑے نہ پہنیں اور لڑکیاں لڑکوں جیسے کپڑے نہ پہنیں۔

۸. کپڑوں کو پاک صاف رکھنا چاہیے۔

۹. اگر کپڑوں میں گندگی لگ جائے تو اسے فوراً صاف کر لینا چاہیے۔

۱۰. تعویذ، گنڈے، کڑے اور شرکیہ دھاگے نہیں پہننا چاہیے۔

۱۳. پیشاب پاخانہ کے آداب

۱. پیشاب اور گندگی سے کپڑوں کو پاک رکھنا چاہیے۔

۲. راستہ میں پیشاب پاخانہ نہیں کرنا چاہیے۔

۳. بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعاء پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

۴. بیت الخلاء میں بات چیت نہیں کرنا چاہیے۔

۵. سیدھے ہاتھ سے شرمگاہ کو نہیں چھونا چاہیے۔

۶. سیدھے ہاتھ سے صفائی نہیں کرنا چاہیے۔

۷. ایک دوسرے کی شرمگاہ کو نہیں دیکھنا چاہیے۔

۸. کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

۹. بیت الخلاء سے نکل کر غُفْرَانَكَ کہنا چاہیے۔

۱۰. فارغ ہو کر بیت الخلاء میں پانی بہا دینا چاہیے۔

۱۱. ہاتھ اچھی طرح دھولینا چاہیے۔

۱۴. کھانے پینے کے آداب

۱. کھانا دستر خوان بچھا کر کھانا چاہیے۔

۲. کھڑے ہو کر کھانا یا پینا نہیں چاہیے۔

۳. دائیں ہاتھ ہی سے کھانا پینا چاہیے ۔

۴. بسم اللہ کہہ کر کھانا اور پینا چاہیے۔

۵. اپنے سامنے سے کھانا چاہیے ۔

۶. گرا ہوا لقمہ اٹھا کر کھا لینا چاہیے۔

۷. پانی تین سانس میں پینا چاہیئے۔

۸. پانی کے برتن میں سانس نہیں لینا چاہیے۔

۹. پانی کے برتن میں پھونک نہیں مارنا چاہیے۔

۱۰. کھانے میں عیب نہیں لگانا چاہیے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

۱۵. سلام کے آداب

۱. کمرے میں داخل ہوتے وقت اس طرح سلام کرنا چاہیے
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔

۲. بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل نہیں ہونا چاہیے ۔

۳. سلام کے جواب میں
وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ کہنا چاہیے۔

۴. راستے میں کوئی مسلمان دکھائی دے تو سلام میں پہل کرنا چاہیے۔

۵. اجنبی مسلمان کو بھی سلام کرنا چاہیے۔

۶. پیشاب پاخانہ کے وقت سلام نہیں کرنا چاہیے۔

۷. سلام کے بعد دائیں ہاتھ سے مصافحہ کرنا چاہیے۔

۸. گھر یا مجلس سے باہر جاتے وقت بھی سلام کرنا چاہیے۔

۹. جُھک کر یا ہاتھ سے سلام نہیں کرنا چاہیے۔

۱۰. کسی کے گھر میں جھانکنا نہیں چاہیے۔

۱۶. بات کرنے کے آداب

۱. لوگوں کو بُرے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔

۲. بات چیت میں عزت اور احترام کے الفاظ استعمال کرنا چاہیے۔

۳. سچ بولنا چاہیے اور جھوٹ بولنے سے بچنا چاہیے۔

۴. گالی نہیں دینا چاہیے۔

۵. کسی سے ملاقات ہو تو پہلے سلام کرنا چاہیے۔

۶. کسی کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔

۷. کسی پر فخر نہیں کرنا چاہیے۔

۸. کسی کی غیبت اور چغلی نہیں کرنا چاہیے۔

۹. کسی کو جھوٹ بول کر ڈرانا نہیں چاہیے۔

۱۰. جھوٹی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

۱۷. دوستی کے آداب

۱. اچھے لوگوں سے دوستی رکھنا چاہیے اور بروں سے دور رہنا چاہیے۔

۲. اپنے دوست کو دین کی باتیں سکھانا چاہیے۔

۳. دوست اگر غلطی کریں تو اچھے طریقہ سے اسے سدھارنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۴. غلط کام میں کسی کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔

۵. ایک دوسرے کو برے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔

۶. آپس میں لڑنا نہیں چاہیے۔

۷. آپس میں ایک دوسرے کو گالی نہیں دینا چاہیے۔

۸. کسی کی غریبی کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے۔

۹. ایک دوسرے کو دھوکا نہیں دینا چاہیے ۔

۱۰. کھانے کی چیزیں آپس میں بانٹ کر کھانا چاہیے۔

۱۱. ایک دوسرے کی چیزیں چرانا نہیں چاہیے۔

۱۲. خود غلطی کرکے دوسروں پر الزام نہیں ڈالنا چاہیے۔

۱۸. کھیل کے آداب

۱. ایسے کھیل کھیلنا چاہیے جس سے جسمانی یا ذہنی فائدہ ہو۔

۲. ایسے کھیل نہیں کھیلنا چاہیے جس میں کوئی غیر اسلامی چیز ہو۔

۳. ایسے کھیل نہیں کھیلنا چاہیے جس میں کسی کو سخت چوٹ لگنے کا خطرہ ہو۔

۴. کھیل میں اصول کی پابندی کرنا چاہیے صرف اپنی بات منوانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیے۔

۵. ہارنے پر غصہ نہیں ہونا چاہیے اور نہ رونا چاہیے۔

۶. کھیل میں دوسروں کو اپنا دشمن نہیں سمجھنا چاہیے۔

۷. کھیل میں دوسروں کا نقصان نہیں کرنا چاہیے اور اگر ہو جائے تو بھرپائی کرنا چاہیے یا کم از کم معافی مانگ لینا چاہیے۔

۸. کھیل میں پڑھائی یا نماز نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۹. ہارنے والوں کو چڑانا اور ستانا نہیں چاہیے۔

۱۰. خود نہ کھیل سکے تو دوسروں کا کھیل خراب نہیں کرنا چاہیے۔

۱۹. چھینک کے آداب

۱. چھینکتے وقت چہرہ کو ہاتھوں سے یا رومال سے ڈھانپ لینا چاہیے۔

۲. چھینکتے وقت زور کی آواز نہیں کرنا چاہیے۔

۳. چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔

۴. چھینک کر جو اَلْحَمْدُ لِلَّہِ کہے اس کے جواب میں دوسروں نے یَرْحَمُكَ اللَّهُ کہنا چاہیے۔

۵. چھینکنے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنے والوں کے جواب میں یَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔

۲۰. جمائی کے آداب

۱. جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھنا چاہیے۔

۲. جمائی لیتے وقت آواز نہیں کرنا چاہیے۔

۳. جمائی شیطان کے اثر سے ہوتی ہے۔

۴. جمائی لیتے وقت اگر منہ کھلا رکھا جائے تو شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

۵. جمائی کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللہَ یا اَعُوذُ بِاللّٰہِ کہنا ثابت نہیں ہے۔

۲۱. گھر سے نکلنے
اور گھر میں داخل ہونے کے آداب

۱. گھر سے نکلتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا چاہیے۔

۲. گھر سے باہر جاتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کہنا چاہیے۔

۳. گھر والوں کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جانا چاہیے۔

۴. کسی کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے باہر ہی سلام کر کے اجازت لے لینا چاہیے۔

۵. کسی کے گھر میں جھانکنا نہیں چاہیے۔

۲۲. چلنے کے آداب

۱. اکڑ اور گھمنڈ سے نہیں چلنا چاہیے۔

۲. صرف ایک پاؤں میں جوتا یا چپل پہن کر نہیں چلنا چاہیے۔

۳. راستے میں کوئی تکلیف دینے والی چیز پڑی ہو تو اسے وہاں سے ہٹا دینا چاہیے۔

۴. راستہ پار کرتے وقت دائیں بائیں گاڑیوں کو دیکھ کر چلنا چاہیے۔

۵. کسی کو راستہ نہ معلوم ہو تو غلط پتہ نہیں بتانا چاہیے۔

۶. چلتے وقت کوئی گر جائے تو اس کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ اٹھنے میں اس کی مدد کرنا چاہیے۔

۲۳. سواری کے آداب

۱. چلتی بس میں سوار ہونے یا اترنے کی کوشش نہیں کرنا چاہیے۔

۲. سواری پر سوار ہوتے وقت پہلے دایاں (سیدھا) قدم رکھنا چاہیے اور بسم اللہ کہنا چاہیے۔

۳. سوار ہونے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے۔

۴. پھر یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ـ

۵. پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیے۔

۶. پھر یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ـ

۲۴. خوشی کے آداب

۱. کوئی خوشی کی بات ہو جائے تو اللہ کی حمد (الحَمْدُ لِلّٰهِ) کرنا چاہیے۔

۲. خوشی میں تالیاں بجانا گانا بجانا یا ناچنا صحیح نہیں ہے۔

۳. غیر اسلامی طریقہ سے خوشی نہیں منانا چاہیے۔

۴. بہت خوشی کی بات ہو تو فوراً سجدہ میں جانا بھی سنت ہے۔

۵. دوسروں کی خوشی پر اُن سے حسد کرنے (یعنی جلنے) کی بجائے اُن کے ساتھ خوش ہونا چاہیے۔

۲۵. غم کے آداب

۱. کوئی غم کی بات ہو تو صبر کرنا چاہیے۔

۲. کوئی نقصان یا تکلیف ہو جائے تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہنا چاہیے۔

۳. غم کے وقت چیخ کر رونا، پاؤں پٹخنا، بال نوچنا، زمین پر گرنا اچھی بات نہیں ہے۔

۴. غم کی بات پر اللہ سے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔

۵. نقصان ہونے پر افسوس میں پڑے رہنے کی بجائے اپنی غلطیوں کی اصلاح کر کے ان سے سبق لینا چاہیے۔

۲۶. غصہ کے آداب

۱. غصہ میں اپنے آپ پر قابو رکھنا چاہیے۔

۲. غصہ آئے تو اَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ کہنا چاہیے۔

۳. غصہ کی حالت میں خاموش رہنا یا بیٹھ جانا بھی غصہ کو دور کرتا ہے۔

۴. غصہ میں آ کر چیزیں توڑ پھوڑ کرنا یا گالی دینا بری بات ہے۔

۵. غصہ میں آ کر ضد نہیں کرنا چاہیے بلکہ صحیح بات کو مان لینا چاہیے۔

۲۷. مہمان کے آداب

۱. کسی کے گھر جائیں تو پہلے سلام کرنا چاہیے۔

۲. میزبان کے گھر میں کوئی چیز اُس کی اجازت کے بغیر نہیں لینا چاہیے۔

۳. میزبان سے کوئی چیز مانگنا نہیں چاہیے۔

۴. کھانے کی چیزیں سامنے رکھی جائیں تو سب نہیں اٹھانا چاہیے بلکہ ایک ایک چیز لے کر کھانا چاہیے۔

۵. کسی کمرہ میں بغیر اجازت کے داخل نہیں ہونا چاہیے۔

۲۸. میزبان کے آداب

۱. گھر میں آنے والے مہمان کی عزت واحترام کرنا چاہیے۔

۲. مہمان کی خدمت کرنا چاہیے اور ان کی ضرورت کی چیزیں انھیں دینا چاہیے۔

۳. مہمان سے سخت بات نہیں کرنا چاہیے اور ان کے ساتھ مزاق بھی نہیں کرنا چاہیے۔

۴. مہمان سے کچھ مانگنا نہیں چاہیے۔

۵. مہمان کے سامنے گھر والوں سے کسی چیز کی ضد نہیں کرنا چاہیے۔

۲۹. خرچ کے آداب

۱. اگر پاس میں پیسے ہوں تو انھیں والدین سے پوچھ کر ہی صحیح چیزوں میں خرچ کرنا چاہیے۔

۲. والدین سے پیسے مانگنے کی ضد نہیں کرنا چاہیے۔

۳. بازار میں جا کر ہر چیز لینے کی ضد نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہی چیزیں خریدنا چاہیے جن کی واقعی ضرورت ہو۔

۴. تصویریں، باجے یا ایسی چیزیں نہیں خریدنا چاہیے جو اسلام میں منع ہیں۔

۵. بے وجہ مہنگی چیزیں نہیں خریدنا چاہیے بلکہ ایسی چیزیں خریدنا چاہیے جن میں خرچ کم ہو اور کام چل جائے۔

۶. کچھ پیسے غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی دینا چاہیے اس سے بہت ثواب ملتا ہے۔

۳۰. بیماری اور علاج کے آداب

۱. بیماری میں اللہ سے شکایت نہیں کرنا چاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے۔

۲. بیماری سے شفا کے لیے اللہ سے دعا کرنا چاہیے اور دوائی بھی لینا چاہیے۔

۳. ڈاکٹر کے بتائے ہوئے پرہیز پر عمل کرنا چاہیے۔

۴. علاج کے لیے گلے میں یا بازو پر دھاگے اور تعویذ نہیں باندھنا چاہیے۔

۵. جادو سے علاج کرنا اسلام میں منع ہے۔

۶. علاج کے لیے درگاہوں پر جا کر بزرگوں سے دعا کرنا جائز نہیں، صرف اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔

۷. کسی بیمار کے پاس جائیں تو اسے شفا کی امید دلا کر خوش کرنا چاہیے۔ بیمار سے یوں کہنا چاہیے:

لاَ بَأْسَ، طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔

۸. بیمار کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے۔

اَذْهِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِي، لاَ شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

۹. بیمار کے پاس اس کے آرام کے وقت جا کر اسے تکلیف نہیں دینا چاہیے۔

۱۰. بیمار کے پاس اتنی دیر بھی نہیں بیٹھنا چاہیے کہ اسے تکلیف ہو۔

۳۱۔ اچھی عادتیں

۱۔ دین کی باتیں سیکھنے کا شوق رکھنا چاہیے۔

۲۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔ نماز نہیں چھوڑنا چاہیے اور قرآن پڑھنا سیکھنا چاہیے اور پابندی سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

۴۔ سارے کام برابر وقت پر کرنا چاہیے اور وقت برباد کرنے سے بچنا چاہیے۔

۵۔ پڑھائی اور کھیل اپنے اپنے وقت پر کرنا چاہیے۔

۶۔ وقت پر سونا جاگنا اور کھانا پینا چاہیے۔

۷۔ صاف ستھرے رہنا چاہیے۔

۸۔ ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

۹۔ سب سے اخلاق اور نرمی سے رہنا چاہیے۔

۱۰۔ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر رحم کرنا چاہیے۔

۱۱۔ دوسروں کی ضرورت میں ان کے کام آنا چاہیے۔

۱۲. دوسروں کی غلطی معاف کردینا چاہیے اور اپنی غلطی پر معافی مانگ لینا چاہیے۔

۱۳. جانوروں کو تکلیف دینے سے بچنا چاہیے۔

روزانہ کے اذکار

ترتیب: ابوزید ضمیر
ترجمہ وکمپوزنگ : مظہر عمری وتسلیم عمری

۱. سونے کی دعاء
۲. صبح اٹھے تو یہ پڑھے
۳. کپڑے پہننے کی دعاء
۴. بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء
۵. بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعاء
۶. وضوء کرنے سے پہلے یہ پڑھے
۷. وضوء کرنے کے بعد کی دعاء
۸. مسجد میں داخل ہونے کی دعاء
۹. مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء
۱۰. گھر سے باہر نکلنے کی دعاء
۱۱. کھانے سے پہلے یہ دعاء پڑھے
۱۲. اِگر کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللہِ" پڑھنا بھول جائے تو یہ پڑھے
۱۳. کھانے کے بعد کی دعاء
۱۴. اذان کے بعد کی دعاء
۱۵. نماز میں یہ ثناء پڑھے
۱۶. رکوع کی دعائیں
۱۷. رکوع سے سر اٹھائے تو یہ دعاء پڑھے
۱۸. سجدے کی دعائیں
۱۹. دونوں سجدوں کے درمیان کی دعاء
۲۰. تشہد کی دعاء
۲۱. اس دعاء کے بعد یہ درود پڑھے
۲۲. درود کے بعد یہ دعاء پڑھے
۲۳. دودھ پینے کی دعاء
۲۴. پانی پینے کی دعاء
۲۵. پانی پینے کے بعد یہ دعاء پڑھے
۲۶. دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا
۲۷. علم کی زیادتی کی دعا
۲۸. ہدایت اور تقوی کی دعا
۲۹. ہر بیماری سے شفاء کی دعا
۳۰. غم اور فکر سے نجات کی دعا

۱. سونے کی دعاء

اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

اے اللہ ! تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور تیرا نام لے کر جیتا ہوں۔[۱]

۲. صبح اٹھے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور دوبارہ زندہ ہو کر اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔[1]

1 بخاري

٣. کپڑے پہننے کی دعاء

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

تمام قسم کی تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کوشش اور تدبیر کے بغیر مجھے یہ کپڑا پہنایا اور یہ رزق عطا کیا۔[٢]

---

1 بخاري ومسلم [صحيح الجامع ٤٦٥٠] (صحيح)

2 مسند احمد، ابو داود، حاكم [صحيح الجامع] (حسن) ٦٠٨٦

۴. بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اے اللہ ! میں خبیث جن اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔[1]

۵. بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعاء

غُفْرَانَكَ

اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں۔[2]

1 بخاري ومسلم [صحيح الجامع ٤٧١٤] (صحيح)

2 مسند احمد، ابوداؤد، ترمذي، نسائي، ابن ماجه [صحيح الجامع ٤٧٠٧] (حسن)

٦. وضوء کرنے سے پہلے یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے (وضوء) کرتا ہوں۔[1]

1 مسند احمد، ابوداؤد، ترمذي، ابن ماجه

۷. وضوء کرنے کے بعد کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ التَّوَّابِينَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ الْمُتَطَهِّرِينَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اے اللہ ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک رہنے والوں میں سے بنادے۔[1]

1 ترمذي [صحيح الجامع ٦١٦٧] (صحيح)

۸. مسجد میں داخل ہونے کی دعاء

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔[1]

۹. مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔[2]

1 مسلم، ابوداؤد، نسائي [صحيح الجامع ٥١٤] (صحيح)

2 بخاري ومسلم [صحيح الجامع ٥١٥] (صحيح)

۱۰. گھر سے باہر نکلنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے (باہر نکلتا ہوں)، بھروسہ اللہ ہی پر کرتا ہوں (گناہوں سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) ہمت اللہ ہی کی مدد سے ہوتی ہے۔[1]

1 بوداؤد، ترمذي، نسائي، ابن ماجه [صحيح الجامع ٤٩٩] (صحيح)

۱۱. کھانے سے پہلے یہ دعاء پڑھے

بِسْمِ اللهِ

اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔[1]

۱۲. اگر کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللهِ" پڑھنا بھول جائے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وآخِرَهُ

اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔[2]

1 ابوداؤد، ترمذي، ابن حبان [صحيح الجامع ١٣٢٣] (صحيح)

2 أبي يعلى في مسنده [صحيح الجامع ١٣٢٣] (صحيح)

۱۳۔ کھانے کے بعد کی دعاء

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا
وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

تمام قسم کی تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کوشش اور تدبیر کے بغیر مجھے کھلایا اور یہ رزق عطا کیا۔[1]

1 مسند احمد، ابوداؤد، ترمذي [إرواء الغليل (١ / ٣٩٤)] (حسن) ١٩٨٩

۱۴۔ اذان کے بعد کی دعاء

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ
اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کے خاندان پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کے خاندان پر رحمت نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔
اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کے خاندان پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کے خاندان پر برکت نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔[1]

1 مسلم

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
آتِ مُحَمَّداً نِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ

اے اللہ ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب ! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور انھیں مقام محمود پر فائز کردے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔[1]

1 بخاري [صحيح الجامع ٦٤٢٣] (صحيح)

۱۵۔ نماز میں یہ ثناء پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بڑا بابرکت ہے اور تیری بزرگی اعلی ہے اور تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔[1]

1 ابوداؤد [صحیح الجامع ٤٦٦٧] (صحیح)

۱۶۔ رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

میرا رب عظیم اور پاک ہے۔[1]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری بخشش کردے۔[2]

1 مسلم [صحيح الجامع ٤٧٣٤] (صحيح)

2 بخاري ومسلم [صحيح أبي داود ٧٨٠] (صحيح)

١٧. رکوع سے سر اٹھائے تو یہ دعاء پڑھے

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

اے ہمارے رب ! بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت والی تعریفات تو تیرے لیے ہی ہیں۔[١]

١٨. سجدے کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

میرا رب پاک اور سب سے بلند ہے۔[٢]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ ہمارے رب ! تو پاک ہے، تیری تعریف کے ساتھ اے اللہ ! میری بخشش کر دے۔[٣]

---

1 بخاري ومسلم [صحيح الترغيب والترهيب ٥١٩]- (صحيح)

2 مسلم [صحيح الجامع ٤٧٣٤] (صحيح)

3 بخاري ومسلم[صحيح أبي داود ٧٨٠] (صحيح)

۱۹. دونوں سجدوں کے درمیان کی دعاء

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔[1]

1 ابوداؤد، ترمذي، نسائي [سنن ابن ماجه بأحكام اللباني (صحيح)]

۲۰. تشہد کی دعاء

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تمام قسم کی حمد و قولی ومالی عبادات اللہ ہی کے لیے زیبا ہیں۔اے نبی ! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔[1]

1 بخاري ومسلم [صحيح الجامع ١٨٤٧] (صحيح)

۲۱. اس دعاء کے بعد یہ درود پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ
وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ
وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کے خاندان پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کے خاندان پر رحمت نازل فرمائی۔ یقیناتو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کے خاندان پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کے خاندان پر برکت نازل فرمائی۔ یقیناتو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔[1]

1 بخاري، مسلم

۲۲. درود کے بعد یہ دعاء پڑھے

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، دجال کے فتنے سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور گناہ کرنے اور مقروض ہونے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔[1]

1 بخاري ومسلم [صحيح أبي داود ٧٨٣] (صحيح)

۲۳. دودھ پینے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں زیادتی کردے۔[1]

۲۴. پانی پینے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے پانی پیتا ہوں۔[2]

۲۵. پانی پینے کے بعد یہ دعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام قسم کی تعریفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔[3]

1 ابوداؤد، ترمذي، ابن ماجه [صحيح الجامع ٣٨١] (حسن)

2 ابن السني

3 ابن السني

۲۶. دنیااور آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور عذاب جہنم سے نجات دے۔[1]

[1] [البقرة: ۲۰۱]

۲۷. علم کی زیادتی کی دعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اے میرے رب میرا علم اور بڑھا دے۔ [1]

۲۸. ہدایت اور تقویٰ کی دعا

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقىٰ
وَالْعَفَافَ وَالْغِنىٰ

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ پاکدامنی اور (غِنىٰ) مالداری طلب کرتا ہوں۔ [2]

---

[1] [طه: ١١٤]

[2] (مسلم، ترمذي، ابن ماجه) عن ابن مسعود. [صحيح الجامع ١٢٧٥] (صحيح)

۲۹. ہر بیماری سے شفاء کی دعا

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ
وَسَيِّئِ الاَسْقَامِ

اے اللہ میں برص (سفید داغ کی بیماری) سے، پاگل پن سے، جُذام (یعنی کوڑھ) سے اور بدترین بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ [۱]

[1] (مسند أحمد، ابو داود نسائي) عن أنس. (صحيح) [صحيح الجامع ١٢٨١]

۳۰. غم اور فکر سے نجات کی دعا

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالعَجْزِ وَالكَسَلِ
وَالجُبْنِ وَالْبُخلِ
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ، میں فکر سے، غم سے، عاجزی سے، سُستی سے، بزدلی سے، کنجوسی سے، قرض کے بوجھ سے اور دشمنوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔[۱]

[1] [بخاري : الدعوات: ٦٣٦٩ – مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار ٤٨٧٨] عن انس